217839-چہرے کے عیوب ختم کرنے کیلیئے آپریشن وغیرہ کا حکم

سوال

میرے چہرے پر بچپن سے کچھ نشانات بالکل واضح ہیں، انہیں زائل کرنے کیلیئے جراحت [آپریشن] کروانے کا کیا حکم ہے، ان نشانات کی وجہ سے لوگوں کے سامنے آتے ہوئے میں نفسیاتی طور پر ہچکچاہٹ کا شکار رہتا ہوں۔

پسندیدہ جواب

بدن پر رونما ہونے والے عیوب کو زائل کرنے کیلیئے آپریشن کروانا جائز ہے، بشرطیکہ آپریشن کے باعث موجودہ عیب سے بڑا عیب رونما نہ ہو، یا مریض کی صحت یا جسم پر پہلے سے زیادہ منفی اثرات نہ ہوں، چنانچہ اگر طبی ماہرین کی گفتگو سے یہ بات یقینی ہوجاتی ہے کہ آپریشن سے کوئی نقصان نہیں ہوگا، تو آپریشن کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا :
"میری عمر 18 سال ہے، میری شادی ہونے والی ہے، لیکن میرے چہرے پر کچھ نشانات ہیں جس کی وجہ سے میں لوگوں کے سامنے شرمندہ ہوجاتا ہوں، تو کیا میں اپنے چہرے کا آپریشن کرواسکتا ہوں؟ آپریشن کی وجہ سے میں لوگوں کو بدصورت نظر نہیں آؤں گا"

تو انہوں نے جواب دیا :
"اگر چہرے پر چیچک یا کسی اور چیز کے اثرات ہوں، اور طبی ماہرین کے مطابق ان نشانات کو آپریشن کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہو، جس سے بدصورتی کا خاتمہ ممکن ہوسکے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔۔۔" انتہی
"فتاوی نور علی الدرب" از: ابن باز(20/307)

دائمی فتوی کمیٹی سے ایک نوجوان کے بارے میں پوچھا گیا جس کی چھاتی نسوانی چھاتی کی طرح بہت زیادہ بڑھ چکی تھی۔

تو انہوں نے جواب دیا :
"آپ کیلیئے چھاتی کے اضافے کو ختم کرنے کیلیئے آپریشن کروانا جائز ہے، بشرطیکہ آپریشن کامیاب ہونے کے امکانات زیادہ ہوں، اور اس آپریشن کی وجہ سے ہونے والے فوائد سے بڑھ کر یا ان کے مساوی کوئی نقصان بھی نہ ہو۔ اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے" انتہی
"فتاوی اللجنۃ الدائمۃ- پہلا ایڈیشن" (25/63)

مزید فائدے کیلیئے آپ سوال نمبر : (47694) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.